

آدی زاد تو کیسا چیز فرشتے بھی تمام
مذہب میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
محمد حاتم النبیین
تذکرہ درود و سلام

بزیان مبارک

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی مہرود علیہ السلام

مُرتَبًا

بشیر الدین الودین

آدی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

محمد خاتم النبیین ﷺ
صلی علیہ وسلم

نذرانہ درود و سلام

بزیان مبارک

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد ریح موعود و مہدی موعود علیہ السلام

مُرتَبًا

بشیر الدین الہ دین



وہ پیشوا ہمسارا جس سے ہے نورسارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مراد ہی ہے

(کلام حضرت مسیح موعودؑ)

پیش لفظ

بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی مہمود
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات میں حضرت رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کے حامد و محاسن ہیں انداز میں بیان کئے گئے ہیں اُس کی نظیر امت محمدیہ کی تیرہ سو سالہ
 تاریخ میں نہیں ملتی۔ جس سے آپ کے عشق رسولؐ کا ارفع و اعلیٰ مقام کا ثبوت ملتا ہے
 اسی جذبے کے نتیجے میں نہایت والہانہ انداز میں آپ نے درود و سلام کا نذرانہ
 دربار نبوی میں پیش کیا ہے۔ جس کی ایک مختصر جھلک اس کتابچے میں دیکھی جاسکتی ہے۔
 مکرم بشیر الدین الدین صاحب نے نہایت محنت اور عرق ریزی سے اُن
 اقتباسات کی یکجا تشکیل کا کام سرانجام دیا ہے جو حضرت مسیح موعودؑ کے جذبہ
 عشق رسولؐ کی عکاسی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے نیر دے اور اُن کی اس
 کاوش کو شرف قبولیت عطا فرماتے ہوئے اس کتابچے کو نافع اُن اس بنائے۔ آمین

حنا کسار

مرزا وسیم احمد

امیر جماعت احمدیہ قادیان

۲۲ دسمبر ۱۹۸۶ء

1

2

3

4

5

6

7

گزارش

سب سے پہلے عاجز اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہے کہ اُس نے محض اپنے فضل اور رحم سے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ ”یا عینَ قَبِيضِ اللّٰهِ“ کے صدقے میں خاکسار کو محامدِ خاتم النبیینؐ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درود و سلام کو شائع کرنے کی توفیق دی ہے۔ فَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ۔

عاجز محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب دام ظلہ کا بے حد ممنون ہے کہ انہجرتم نے اس کتاب کا ”پیش لفظ“ لکھ کر عاجز کی ہمت افزائی فرمائی۔ اور محترم ناظر صاحب دعوت و تبلیغ کا شکر یہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس کی اشاعت کی منظور عطا کی۔ نیز مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس کا بھی مشکور ہے کہ انہوں نے حوالہ جات کی اصل کتب سے مطابقت اور تصحیح میں اعانت فرمائی۔ اسی طرح خاکسار اپنے نہایت ہی قریبی اعزہ و اقرباء کا ممنون ہے جنہوں نے اس کتاب کے شائع کرنے میں مالی معاونت فرمائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

آخر میں عاجز اپنے والدین، تین بڑے بھائی سیٹھ فاضل الدین صاحب، سیٹھ مسیح الدین الدین صاحب، سیٹھ نور الدین الدین صاحب اور بڑے بہنوئی سیٹھ فاضل کرم علی صاحب اور اپنے داماد عزیزم محمد بشارت علی صاحب نیز اپنی

بڑی بھابھ اور محترمہ فاطمہ بائی صاحبہ بنت محترم سیدھ عبداللہ الدین صاحب مرحوم
 اہلبیت محترم سیدھ فاضل الدین صاحب مرحوم (جو ۳۱ دسمبر ۱۹۸۵ء کو لاہور میں وفات
 پائیگیں) کی منفرت اور بلند ڈی درجات کے لئے درخواست دعا کرتا ہے۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس عاجز کو زیادہ سے زیادہ مزید خدمات دینیہ
 بجالانے کی توفیق دینا چلا جائے اور انجام بخیر کرے۔ آمین ۛ

خاکسار

بشیر الدین اللہ دین

مکان نمبر A-1/25-6-23

ہری باؤلی-حیدرآباد-500265

(آندھرا پردیش)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مُحَمَّدٌ وَصَلَّى عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اظهارِ حقیقت

از قلم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام

”مجھ پر اور میری جماعت پر جو الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افتراء عظیم ہے۔ ہم جس قوت، یقین و معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی وہ لوگ نہیں مانتے“

(الحکمہ، اربارچ سنہ ۱۹۰۵ء)

”خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں اسلام کا عاشق اور
جاں نثار علم حضرت سید الانام کا ہوں“

(آئینہ کمالیات اسلام ۳۸۸ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

”مجھ بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دین اسلام ہی سچا

ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُر حکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ اعلیٰ نمونہ دکھانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور مجھے خدا کی پاک اور مُطہّر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اُس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی و بیرونی اختلافات کا حاکم ہوں۔“

(اربعین نمبر اول صفحہ ۳ مورثہ ۲۳ جولائی ۱۹۰۰ء)

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا ۝ (الاحزاب : آیت ۵۷)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

زندہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

» پس میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا
نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ
کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اور اس

کی تاثیرِ تقدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اُس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توجید جو دُنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دُنیا میں لایا۔ اُس نے خدا سے انتہائی درجہ محبت کی۔“
(حقیقۃ الوحی ص ۱۱۱)

آل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی توجہ نبی تراش ہے

”اللہ بٹشانہ نے آل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحبِ خاتمِ بنایا یعنی آپ کو افضلہ کمال کے لئے بُردی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین مٹھرا۔ یعنی آپ کی پیروی کمالاتِ نبوتِ بخششی ہے۔ اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے۔ اور یہ قوتِ قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی۔ یہی معنی اس حدیث کے ہیں کہ عَلَمَاءُ أُمَّتِي كَأَنْبِيَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ۔ یعنی میری اُمت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہوں گے۔ اور بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت نبی آئے مگر اُن کی نبوتِ موسیٰ کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا بلکہ وہ نبوتیں براہِ راست خدا کی ایک موبہبت تھیں۔ حضرت موسیٰ کی پیروی کا اس میں ایک ذرہ کچھ دخل نہ تھا۔“

(حقیقۃ الوحی ص ۹۷ حاشیہ)

اَسْ حَضْرَتِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بے حد فیضانِ احسانات

”خُدا وہی خُدا ہے جس نے قرآن کو نازل کیا اور جس نے اِسْ حَضْرَتِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو بھیجا۔ جس کے مدارج اور مراتب سے دُنیا بے نبر ہے یعنی سیدنا حضرت مُحَمَّدٌ مَصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ یہ عجیب ظلم ہے کہ جاہل اور نادان لوگ کہتے ہیں کہ عیسیٰ آسمان پر زندہ ہے۔ حالانکہ زندہ ہونے کے علامات اِسْ حَضْرَتِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وجود میں پانا ہوں۔ وہ خُدا جس کو دُنیا نہیں جانتی ہم نے اِسْ خُدا کو اِسْ نبیؐ کے ذریعہ سے دیکھ لیا۔ اور وہ وحی الہی کا دروازہ جو دوسری قوموں پر بند ہے ہمارے پر محض اِسْ نبیؐ کی برکت سے کھولا گیا۔ اور وہ معجزات جو غیر قومیں صرف قصوں اور کہانیوں کے طور پر بیان کرتی ہیں ہم نے اِسْ نبیؐ کے ذریعہ سے وہ معجزات بھی دیکھ لئے۔ اور ہم نے اِسْ نبیؐ کا وہ مرتبہ پایا جس کے آگے کوئی مرتبہ نہیں۔ مگر تعجب کہ دُنیا اِسْ سے بے خبر ہے۔ خُدا تو ہمیں یہ ترغیب دیتا ہے کہ تم اِسْ رُسُولِ کَمِیْلِ یَسْرِوٰی کی کامل پیروی کی برکت سے تمام رُسُولوں کے متفرق کمالات اپنے اندر جمع کر سکتے ہو۔“

چشمہ مسیحی ص ۲۳ تا ۲۵

جو نورِ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا وہ اور کسی کو نہیں ملا

”وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسانِ کامل کو، وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیزِ راضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسانِ کامل میں۔ جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا۔ اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں۔ اور یہ شانِ اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولا ہمارے ہادی نبی اُمّی صادق مصدق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی۔“

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص ۱۶)

انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے نمونہ دکھلانے والا صراحتاً انحضرت ہیں!

”مجھے بتایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دینِ اسلام ہی سچا ہے۔“

مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام مہلاتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پر حکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔“ (الربعین ۱ ص ۱)

اب شفیع صرف آل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

”نوع انسان کے لئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبیؐ کے ساتھ رکھو۔ اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلائی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا پر ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے۔“

مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ موسیٰ نے وہ متاعِ پائے جس کو قرونِ اولیٰ کھو چکے تھے۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ متاعِ پائے جس کو موسیٰ کا سلسلہ کھو چکا تھا۔ اب محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ کے قائم مقام ہے۔ مگر شان میں ہزارا درجہ بڑھ کر۔“
(کشتی نوح ص ۱۳)

برکاتِ درود کے متعلق روایا

”ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے آپ زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں۔ اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے حج ۳ کی طرف بھیجی تھیں صلی اللہ علیہ وسلم“ (براہین احمدیہ جلد چہارم صفحہ ۵۴۴ حاشیہ درعاشیہ نمبر ۲)

”ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق ہیں۔ وہ بجز وسیلہ نبی کریم کے مل نہیں سکتیں۔ جیسا کہ خدا فرماتا ہے وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ۔ تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستہ

سے اور ایک بیرونی راہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور
 اُن کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں۔ اور کہتے ہیں هَذَا بِمَا
 صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ”۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۸)

تلقینِ درود شریف

انحضرت کے احسانا کو یاد کر کے درود بھیجنے کا ارشاد

”اے لوگو! اس مُحسن پر درود بھیجو جو خداوند رحمن و متان کی صفات
 کا مظہر ہے۔ کیونکہ احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔ اور جس دل میں آپ
 کے احسانات کا احساس نہیں اُس میں یا تو ایمان ہے ہی نہیں۔ یا پھر وہ
 اپنے ایمان کو تباہ کرنے کے درپے ہے۔“
 (اعجاز المسیح صفحہ ۳-۴)

درود شریف کے التزام کی تاکید شرائطِ بیعت میں

”شرط) سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے
 ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجئے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگتے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خُدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اُس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔“

(اشتبہار ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

تلقین دُرود شریف

”دُرود شریف وہی بہتر ہے کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلا ہے اور وہ یہ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ

جو الفاظ ایک پرہیزگار کے مُنہ سے نکلتے ہیں ان میں ضرور کسی قدر برکت ہوتی ہے۔ پس خیال کر لینا چاہیے کہ جو پرہیزگاروں کا سردار اور نبیوں کا سپہ سالار ہے اس کے مُنہ سے جو لفظ نکلے ہیں وہ کس قدر بزرگ ہوں گے۔ غرض سب اقسام دُرود شریف سے یہی دُرود زیادہ مبارک ہے۔ یہی اس عاجز کا ورد ہے۔“

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۱۸)

حدیث شریف

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ عَشْرًا. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار درود بھیجے گا۔



نذرانہ دُرودِ وسلام

①

”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ
يَوْمِ الدِّينِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ وُلْدِ آدَمَ سَيِّدِ
الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَاءِ أَصْفَى الْأَصْفِيَاءِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
وَأَلِهِ وَآصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ“
(کرامات الصادقین " الف)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں۔ جو تمام عالموں کا پروردگار
رحمن، رحیم، جزا و نزا کے دن کا مالک ہے۔ اور دُرودِ وسلام ہو تمام نسلِ آدم اور جمیع
انبیاء و رسل کے سردار اور جملہ برگزیدوں میں سے بزرگ تر محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم
النبیین پر اور آپ کے سب آل و اصحاب پر۔

②

”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
رَسُولِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ۔ رَبِّ أَمْطِرْ مَطَرًا سَوِيًّا
عَلَى مَكَّةَ بِبَيْتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُنْصُورِينَ“ (کرامات الصادقین مثلاً)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور سلامتی ہو ہمارے آقا اور رسول اور تمام انبیائین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے میرے رب! آپ کے مکذیبی پر عذاب نازل کر اور ہمیں غلبہ پانے والوں میں شامل فرما۔

۳

”الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى قَوْمٍ مُّوجِبِ سَيِّمِ اَعْلَى اِمَامِهِ
الْاَصْفِيَاءِ وَسَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَالْمُصْطَفَىٰ وَالِاهِ وَاصْحَابِهِ
اَجْمَعِينَ“ (ازالہ اولہم ص ۳)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں اور سلامتی ہو تکالیف برداشت کرنے والی قوم پر خاص طور پر برگزیدوں کے امام اور انبیاء کے سردار محمد مصطفیٰ اور آپ کی سب آل اور اصحاب پر۔

۴

”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
سَيِّدِ رُسُلِهِ وَصَفْوَةِ اَحْبَبْتِهِ وَخَيْرِيَّتِهِ مِنْ خَلْقِهِ وَمِنْ
مَكَلَّتْ مَا ذَرَعَتْ وَبَرَّهَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَاءِهِ وَفَخِرَ اَوْلِيَاءِهِ
سَيِّدِهِ نَا وَاِمَامِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَالْمُصْطَفَىٰ الَّذِي هُوَ شَمْسُ
اللَّهِ بِسُنُوْبِ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاَرْضَيْنِ وَالِاهِ وَصَحْبِهِ وَكُلِّ

مَنْ آمَنَ وَاعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللَّهِ وَاتَّقَى وَجَمِيعِ عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ“ (نور الحق ص ۱)

(ترجمہ)۔ ”تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور درود اور سلام ہے اس کے نبیوں کے سرفراز پر جو اس کے دوستوں میں سے برگزیدہ اور اس کی مخلوق اور ہر ایک پیدائش میں سے پسندیدہ اور خاتم الانبیاء اور فخر اولیاء ہے۔ ہمارا سید ہمارا امام نبی محمد مصطفیٰ جو زمین کے باشندوں کے دل روشن کرنے کے لئے خدا کا آفتاب ہے۔ اور سلام اور درود اس کی آل اور اس کے اصحاب پر اور ہر ایک پر جو مومن اور حبل اللہ سے بنجر مارنے والا اور متقی ہو۔ ایسا ہی خدا کے تمام نیک بندوں پر سلام“



”الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُحْسِنِ الْمَتَّانِ جَالِي الْأَخْرَانِ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ إِمَامِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ طَيْبِ الْجَنَانِ
قَائِدِ الْجَنَانِ وَالسَّلَامُ عَلَى أَصْحَابِهِ الَّذِينَ سَعَوْا إِلَى
عِيُونِ الْإِيمَانِ كَالظَّمَانِ وَنُورِ وَا فِي وَقْتِ تَرْوِيقِ اللَّيْلِ إِلَى
بَيْتِ إِكْمَالِ الْعَمَلِ وَتَكْمِيلِ الْعِرْفَانِ وَإِلَى الَّذِينَ
هُمْ لِسَجْرَةِ الثُّبُوتِ كَالْأَعْضَانِ وَ لِشَامَةِ النَّبِيِّ
كَالرَّيْحَانِ“ (نور الحق حصہ دوم ص ۱)

(ترجمہ)۔ ”میں خدا سے محسن کا شکر ہے جو احسان کرنے والا اور غموں

کو ڈھک کرنے والا ہے اور اس کے رسول پر درود اور سلام جو انس اور جن کا امام اور پاک دل اور بہشت کی طرف کھینچنے والا ہے۔ اور ان کے ان اصحاب پر سلام جو ایمان کے چشموں کی طرف پیاسہ کی طرح دوڑے اور گمراہی کی اندھیری راتوں میں علمی اور عملی کمال سے روشن کئے گئے۔ اور اس کی آل پر درود جو نبوت کے درخت کی شاخیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ شامہ کے لئے ریحان کی طرح ہیں۔“

۶

”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ“
(جنگِ مقدس ص ۳)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں۔ جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ اور درود اور سلام ہو اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی تمام آل اور اصحاب پر۔

۷

”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَى خَيْرِ رُسُلِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ“
(حقیقۃ الوحی ص ۱)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور درود اور سلام ہو خدا کے رسولوں میں سے سب سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے سب آل اور اصحاب پر۔



”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ“
(الوصیئت ۱)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور درود و سلام ہو اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے سب آل اور اصحاب پر۔



”الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَالْمُصْطَفَىٰ أَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَيْرِ الْوَرَى سَيِّدِ كُلِّ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ“ (نزول المیسیح ص ۱۸۶)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں اور درود و سلام ہو اس کے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام رسولوں سے افضل اور تمام مخلوق سے بہتر اور زمین و آسمان میں موجود ہر چیز کے سردار ہیں۔

(۱۰)

”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ“ (ترياق القلوب ص ۴۵)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور سلامتی ہو اُس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(۱۱)

”الْحَمْدُ لِلَّهِ مَوْلَى التَّعَمُّرِ وَالصَّلَوةِ وَالسَّلَامُ
عَلَى سَيِّدِ الرَّسُولِ وَسِرَاجِ الْأُمَمِ وَأَصْحَابِهِ الْهَادِينَ
الْمَهْدِيِّينَ وَالِإِلَهِ الطَّاهِرِينَ الْمُطَهَّرِينَ“
(منن الرحمن ص ۱)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو سب نعمتوں کا مالک ہے اور درود و سلام ہو رسولوں کے سردار اور امتوں کے چراغ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہدایت یافتہ اور ہدایت دینے والے آپ کے اصحاب اور طاہر و مطہر آپ کی آل پر۔

(۱۲)

”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ الْعُلَى وَالصَّلَوةِ وَالسَّلَامُ

عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الرُّسُلِ وَ أَفْضَلِ كُلِّ مَنْ أُرْسِلَ إِلَى الْوَرَايِ
وَ أَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ وَ إِلَهَ الطَّاهِرِينَ وَ كُلِّ مَنْ تَبِعَهُ
وَ اتَّقَى " (تبلیغ رسالت جلد سوم ص ۴۷)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو بلند آسمانوں کا رب
ہے اور درود و سلام ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب رسولوں سے بہتر اور
مخلوق کی طرف بھیجے گئے تمام رسولوں سے افضل ہیں اور آپ کے طیب اصحاب
اور پاکباز آل پر اور ہر اس شخص پر جو آپ کی پیروی کرے اور تقویٰ اختیار
کرے سلامتی ہو۔

"الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
رَسُولِهِ وَ خَيْرِ خَلْقِهِ وَ أَفْضَلِ رُسُلِهِ مُحَمَّدٍ وَ إِلَهِهِ وَ
أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ" (تبلیغ رسالت جلد سوم ص ۴۷)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا تعالیٰ کے لئے ثابت ہیں جو تمام جہانوں کا رب
ہے۔ اور درود و سلام ہو خدا کی تمام مخلوقات میں سے بہتر اور اس کے سب
رسولوں سے افضل رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی جملہ آل اور اصحاب پر۔

"وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ الرُّسُلِ وَ مُنْجَبَةِ النَّجْبِ

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَشَفِيْعِ الْمُدْنِيِّينَ وَانْفِصْلِ
الْأَوْلِيَّيْنَ وَالْآخِرِيْنَ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ
الَّذِيْنَ هُمْ آيَاتُ الْحَقِّ وَحُجَّةُ اللَّهِ عَلَى الْعَالَمِيْنَ
وَعَلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادَةِ الصَّالِحِيْنَ -

(انجام آیتھم ص ۳)

(ترجمہ) - اور درود و سلام ہو رسولوں میں سے بہتر اور چنیدہ وجودوں
میں سے بھی چنیدہ و برگزیدہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو خاتم النبیین اور
گناہگاروں کے شفیع اور تمام اولین اور آخرین سے افضل ہیں۔ اور آپ کے
طاہر و مطہر آل پر اور آپ کے ان صحابہ پر جو حق تعالیٰ کے نشانات اور تمام
جہانوں پر اللہ تعالیٰ کی محبت ہیں۔ اور (ای طرح درود و سلام ہو) خدا کے
ہر ایک نیک اور صالح بندے پر۔

”وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِهِ وَمَقْبُوْلِهِ مُحَمَّدٍ
خَيْرِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ“

(آمام الحجۃ ص ۲)

(ترجمہ) - اور درود و سلام ہو اس (خدا) کے رسول مقبول (محمد صلی اللہ
علیہ وسلم) پر جو خیر الرُّسُل اور خاتم النبیین ہیں۔

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ الْمَجْلِيلِ
الطَّيِّبِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَفَخْرِ الْمُرْسَلِينَ“
(آئینہ کمالات اسلام ص ۴۳)

(ترجمہ)۔ اور درود و سلام ہو تمام معززوں اور پاکبازوں کے سردار اور
تمام رسولوں کے فخر خاتم الانبیاء (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔

”وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ رُسُلِهِ وَخَاتَمِ أَنْبِيَاءِهِ
وَأَمَامِ أَوْلِيَاءِهِ وَسُلَالَةِ أَنْوَارِهِ وَبَابِ ضِيَاءِهِ الرَّسُولِ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْمُبَارَكِ“

(آئینہ کمالات اسلام ص ۴۴)

(ترجمہ)۔ اور درود و سلام ہوں رسولوں کے سردار اور انبیاء کی مہر اور
اولیاء کے امام اور خدا کے نور اور اس کی ضیاء کے اصل اور جوہر اس رسول نبی امی
پر جو مبارک وجود ہے۔

”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ“

مُحَمَّدًا بِالْمُصْطَفَى الَّذِي هُوَ سَيِّدُ قَوْمٍ انكسرت اِرَادَتُهُمْ
الْبَشَرِيَّةُ وَ اُرِيْلَت حَرَكَاتُهُم الطَّبَعِيَّةُ وَ جَرَتْ فِي
بَوَاطِنِهِمُ الْاَبْحُرُ الرُّوحَانِيَّةُ :

(کرامات الصادقین ص ۶۳)

(ترجمہ) - درود و سلام ہوں رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ایسی قوم کا سردار ہے جن کے بشری ارادے ٹوٹ گئے اور طبعی حرکات (تقاضے) زائل کر دیئے گئے اور ان کے باطن میں روحانی سمندر جاری ہو گئے ۔

۱۹

” وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاصْحَابِهِ وَجَمِيعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ “

(ازالہ اولام ص ۳۸۹)

(ترجمہ) - اور درود و سلام ہو ہمارے نبی اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اور آپ کی آل اور اصحاب اور خدا کے تمام نیک بندوں پر ۔

۲۰

” الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتِمِ الرُّسُلِ الَّذِي اِقْتَضَى
خَتْمُ نُبُوَّتِهِ اَنْ تُبْعَثَ مِثْلُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ اُمَّتِهِ وَ اَنْ

تَقْوَرُ وَتُشْمِدُ لِلَّهِ انْقِطَاعُ هَذَا الْعَالَمِ أَشْجَارُهُ وَلَا تَعْنَى
أَشَادَةً وَلَا تَغْيِبَ تَهُ كَارَةً“ (الہدیٰ ص ۲)

(ترجمہ)۔ درود اور صلاحتی ہو اس خاتم المرسل پر جس کی ختم نبوت نے اس
بات کا تقاضا کیا کہ اس کی امت میں سے انبیاء کی مانند لوگ مبعوث کئے جائیں
اور اس کے درخت اس دنیا کے منقطع ہونے تک روشنی اور پھل دیں اور آپ
کے آثار مط نہ جائیں اور آپ کا ذکر غائب نہ ہو۔

”وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ رُسُلِهِ وَأَنْفَضِلْ أَنْبِيَائِهِ
دَسُلَالَةَ أَصْفِيَائِهِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْهِ
اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ الْمُقْرَبُونَ“
(اشتہار تبلیغ رسالت جلد دوم ص ۱۲۶)

(ترجمہ)۔ اور درود و سلام ہو سب رسولوں سے بہتر اور تمام انبیاء سے
افضل اور برگزیدہ بندوں کے اصل محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس پر خُلا اور اس
کے فرشتے اور تمام مقرب مومن درود بھیجتے ہیں۔

”وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ مُحَمَّدٍ
أَحْمَدَ الَّذِي كَانَ اسْمًا هَذَا مِنْ أَوَّلِ آسْمَاءِ“ (نجم الہدیٰ ص ۱)

(ترجمہ)۔ رسولِ اُمّی پر درود اور سلام ہو جس کا نام محمدؐ اور احمدؑ ہے۔ یہ دونوں نام اُس کے وہ ہیں کہ جب حضرت آدمؑ کے سامنے تمام چیزوں کے نام پیش کئے گئے تھے تو سب سے اول یہی دو نام پیش ہوئے تھے۔

۲۳

”وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِ الرَّسُلِ وَنُورِ
الْأُمَمِ وَخَيْرِ الْبَرِيَّةِ وَأَصْحَابِهِ الْعَادِلِينَ الْمُهْتَدِينَ
وَأَلِيهِ الطَّيِّبِينَ الْمُطَهَّرِينَ وَجَمِيعِ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ“
(من الرُّسُلِ ص ۱۹)

(ترجمہ)۔ ”اور سلام اور صلوة اِس کے رسول پر جو رسولوں کا سردار اور
اُمتوں کا نور اور تمام مخلوق سے بہتر ہے اور اِس کے اصحاب پر جو ہادی اور
مہتدی ہیں اور اِس کے آل پر جو طیب اور طاہر ہیں اور تمام خدا کے نیک
بندوں پر“

۲۴

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الرَّسُلِ
وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ“ (اشتہارِ تبلیغِ رسالت جلد اول ص ۱۱۱)
(ترجمہ)۔ اے اللہ! تو محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جو
تمام رسولوں سے افضل اور خاتمِ النبیین ہے۔

۲۵

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ أَكْثَرَ مِمَّا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَنْبِيَائِكَ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ“ (ازالہ اولہام حصہ اول ص ۵۱۰ حاشیہ)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل
پر اُس سے زیادہ درود بھیج جتنا تو نے اپنے نبیوں میں سے کسی نبی پر بھیجا ہو۔ اور برکت
اور سلامتی آپ پر نازل فرما۔

۲۶

”اللَّهُمَّ فَصِّلْ وَسَلِّمْ عَلَى ذُرِّيَةِ الشَّافِعِ الْمَشْفِعِ
الْمُنْجِي لِنَوْعِ الْإِنْسَانِ“

(آئینہ کمالات اسلام ص ۵)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! نوعِ انسان کے نجات دہندہ اور شفاعت کرنے
والے اس وجود پر درود اور سلام بھیج۔

۲۷

”اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْنَا بَعْدَ مَجْمُوعِ السَّلَامَاتِ
وَ ذَرَاتِ الْأَرْضِينَ“ (آئینہ کمالات اسلام ص ۴۳۴)

(ترجمہ) - اے اللہ! آسمان کے ستاروں اور زمین کے ذرات کی تعداد کے برابر آپ پر درود و سلام بھیج۔

۲۸

”اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ“

(اُمینہ کلماتِ اسلام ۴۳۷)

(ترجمہ) - اے اللہ! جہنم و نماز کے دن تک آپ پر اور آپ کی آل پر درود و سلام بھیج۔

۲۹

”اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ“

(اُمینہ کلماتِ اسلام ۴۴۲)

(ترجمہ) - اے اللہ! آپ پر جہنم و نماز کے دن تک درود اور سلام بھیج۔

۳۰

”اللَّهُمَّ فَصِّلْ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ بَعْدَ كُلِّ مَا فِي

الْأَرْضِ مِنَ الْقَطْرَاتِ وَالذَّرَائِبِ وَالْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَبَعْدَ كُلِّ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَبَعْدَ مَا ظَهَرَ وَخَتَفَ وَبَلَّغَهُ مِنْ أَسْلَامًا

يَهْلَأُ أَرْجَاءَ السَّمَاءِ“ (اُمینہ کلماتِ اسلام ۴۴۴)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! تو آبی پر زمین میں موجودہ قطرات، ذرات، زندوں اور مردوں کی تعداد کے برابر اور ہر اُس چیز کی تعداد کے برابر جو ظاہر ہے اور مخفی ہے، دُود اور سلام بھیج اور تو آبی کو ہم سے ایسا سلام پہنچا جو آسمان کے اطراف کو بھر دے۔

(۳۱)

”اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
اجْمَعِينَ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“
(تمام الحجۃ مثلاً)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! آبی پر دُود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما۔
یہی طرح آبی کی آل اور تمام اصحاب پر بھیجی۔ اور ہماری آخری صدایہی ہے کہ ہر قسم
کی تعریف خدا تعالیٰ کے لئے ثابت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

(۳۲)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
يَسْأَلُونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا“

(تریاق التوب مثلاً)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! آبی پر دُود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

یقیناً خدا تعالیٰ اور اُس کے فرشتے اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے مومنو! تم بھی آپ پر درود بھیجو اور بہت زیادہ سلامتی کی دعا کرو۔

(۳۳)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ“

(حقیقۃ الوحی ۳۵)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی جملہ آل و اصحاب پر درود بھیج۔

(۳۴)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ“

(زندہ نبی اور زندہ مذہب ملا)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل پر درود بھیج۔

(۳۵)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

(کشتی نوح ملا)

بِسَلَامٍ“

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

پر درود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

(۳۶)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ“

(الحکم ۹ جولائی ۱۹۰۰ء صفحہ ۵)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؑ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔

(۳۷)

”اللَّهُمَّ فَصِّلْ وَسَلِّمْ عَلَى أَفْضَلِ رُسُلِكَ وَخَاتَمِ
أَنْبِيَائِكَ مُحَمَّدٍ خَيْرِ النَّاسِ أَجْمَعِينَ“

(بہتر الخلفاء ص ۶۳)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! اپنے رسولوں میں سے سب سے افضل اور تیسرے

نبیوں کے خاتم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تمام انسانوں سے بہتر ہیں درود

اور سلام بھیج۔

(۳۸)

”اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَهْرِهِمْ
وَنِعْمِهِمْ وَحُزْنِهِمْ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِ أَنْوَارَ
رَحْمَتِكَ إِلَى الْأَبَدِ“

(برکات الدعاء ص ۱)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! آپ پر اور آپ کی آل پر درود اور سلام بھیج اور
 جس قدر کہ اس امت کے لئے آپ کے ہم وغم ہیں اُس قدر برکتیں اور اپنی رحمتوں
 کے انوار آپ پر ہمیشہ نازل فرماتا رہ۔

(۳۹)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ
 الرَّسْلِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ“

(برکات الدعاء شہارۃ ۲۹)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سب رسولوں
 افضل اور خاتم النبیین ہیں درود بھیج۔

(۴۰)

اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ
 الرَّسْلِ وَالنَّبِيِّينَ وَالِإِلَهِ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ
 وَأَصْحَابِهِ الصَّالِحِينَ الصَّالِحِينَ

(برہین احمدیہ حصہ اول صفحہ ۳)

(ترجمہ) اللہ! آپ پر اور رسولوں اور نبیوں میں سے آپ کے تمام
 (صحابہ) پیغمبروں اور آپ کی پاک و مطہر آل و صلح و صدیق اصحاب پر
 درود بھیج۔

(۴۱)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ
وَافْضَلِ الرُّسُلِ وَخَيْرِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ“

(برائین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ صفحہ ۲۳)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! اپنے نبی اور حبیب، سب نبیوں کے سردار اور سب
رسولوں سے بہتر اور افضل خاتم النبیین حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی
آل اور اصحاب پر درود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

(۴۲)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ“

(برائین احمدیہ جلد چہارم حاشیہ صفحہ ۵۵۳)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج۔

(۴۳)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَى قَلْبَنَا
لِحُبِّهِ وَلِحُبِّ رَسُولِهِ وَجَمِيعِ عِبَادِهِ“

الْمُقَرَّبِينَ “ (سُورَةُ حِشْمِ آریہ حاشیہ ص ۱۱۱)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل اور تمام اصحاب پر درود بھیج۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جس نے ہمارے دل کو اپنی محبت اور اپنے رسول کی محبت اور اپنے تمام مقرب بندوں سے محبت کرنے کے لئے ہدایت دی۔

(۴۲)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى عَبْدِكَ الْمَسِيحِ الْمَوْعُودِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ“

(از حضرت مسیح موعود علیہ السلام بروایت مولوی عبدالستار صاحب کابلی مہاجرین۔ بحوالہ رسالہ درود شریف مؤلف محمد اسماعیل صاحب ص ۱۳۴،

مطبوعہ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۳ء)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد اور اصحاب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اپنے بندے مسیح موعود پر درود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

(۴۵)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ“

(مکتوبات احمدیہ حصہ اول ص ۱۷۱)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جس طرح کہ

تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود بھیجا۔ یقیناً تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! برکتیں نازل فرما محمدؐ اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح تو نے ابراہیمؑ

اور آل ابراہیمؑ پر برکتیں نازل فرمائیں۔ یقیناً تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(۳۶)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ سَيِّدِنَا
وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ“

(دُرِّ مَكْنُون ص ۱۱۱)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہمارے

سردار اور ہمارے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے ہمارے

سردار ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود بھیجا۔ یقیناً تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(۳۷)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ سَيِّدِنَا

وَنَبَيْتَنَا ابْنَاهِ بِنْتِ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝“
(دُرِّمَكُونُ ص ۱۱۷)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے ہمارے سردار اور ہمارے نبی ابراہیم اور آل ابراہیم (علیہم السلام) پر درود بھیجا۔ یقیناً تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

۴۸

”اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيَّ وَسَلِّمْ وَ اِلَيْهِ الْمَطَهَّرِيْنَ
الطَّيَّبِيْنَ وَ اَصْحَابِيهِ الَّذِيْنَ هُمْ اَسْوَدُ مَوَاطِنِ النَّهَارِ
وَرُهْبَانِ اللَّيَالِي وَ مَجُومِ الدِّيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ“
(مَجْلَمُ الْهَدْيِ ص ۱)

(ترجمہ)۔ اے خدا! اس نبی پر سلام اور درود بھیج اور اس کے آل پر جو
مطہر اور طیب ہیں۔ اور اس کے اصحاب پر جو دن کے میدانوں کے شیر اور
راتوں کے راہب ہیں۔ اور دین کے ستارے ہیں۔ خدا کی خوشنودی ان سب
کے شامل حال ہو۔“

۴۹

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْ هَذَا الرَّسُوْلِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِي
سَقَى الْاَخْيَرِيْنَ كَمَا سَقَى الْاَوَّلِيْنَ وَ صَبَّغَهُمْ بِصَبْغِ

نَفْسِهِ وَأَدْخَلَهُمْ فِي الْمَطْهَرِينَ “

(عجازِ آج ص ۷)

(ترجمہ)۔ اے خدا! اس رسولِ نبیِ اُمّی پر درود بھیج جس نے آخرین کی بھی اسی طرح سیراب کیا جس طرح اولین کو سیراب کیا اور ان کو اپنی ذات کے رنگ میں رنگین کیا اور مطہرین میں انہیں داخل کیا۔

۵۰

”اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ وَأَصْحَابِهِ النَّاصِرِينَ
الْمَنْصُورِينَ نَخِبِ اللَّهُ الَّذِينَ أَشْرُوا اللَّهَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ
وَاعْرَاضِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالْبَنِينَ “

(البلاغ) فریادِ درود ص ۶۳

(ترجمہ)۔ اے خدا! پس آپ پر جزاءِ سزا کے دن تک درود و سلام بھیج۔ اسی طرح آپ کی طاہر و طیب آل پر اور خدا کے برگزیدہ ناصر و منصور اصحاب پر بھی درود و سلام بھیج جنہوں نے خدا کو اپنی جانوں اور اپنی عزتوں اور اپنے اموال اور بیٹوں پر ترجیح دی۔

۵۱

”صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ وُلْدِ آدَمَ“

وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ " (انجام آتھم ۵۲)
 (ترجمہ) - محمد اور اس کی آل پر درود بھیج وہ بنی آدم کا سردار اور خاتم الانبیاء

ہے -

۵۲

"صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
 اٰمِيْنَ رَبَّنَا اٰمِيْنَ"

(آتمام الحجۃ ۳۲)

(ترجمہ) - اپنے رسول اور خاتم النبیین پر درود و سلام بھیج اور برکتیں
 نازل فرما۔ اے ہمارے رب قبول فرما۔

۵۳

"وَصَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَاِلَيْهِ
 سَلِّمْ"

(ملکوتات احمدیہ حصہ اول ص ۱۰۸)

(ترجمہ) - اپنے نبی اور اپنے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل پر
 درود اور سلام بھیج۔

۵۴

"وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ"

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَخَيْرِ الْمُرْسَلِينَ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
وَاصْحَابِهِ عَمَائِدِ الْمِلَّةِ وَالِدِينَ وَعَلَى جَمِيعِ عِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ“ (سِرِّ الخِلافۃ ص ۲۱)

(ترجمہ) - اور اپنے نبی اور اپنے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو خاتم النبیین
اور خیر المرسلین ہیں۔ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما۔ اسی طرح آپ کی
طیب و طاہر آل اور اصحاب پر جو ملت اور دین کے ستون ہیں اور اپنے تمام
نیک بندوں پر بھی درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما۔

۵۵

”صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الصَّلَاةُ هُوَ الْمُرْتَبِي“
(براہین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ ص ۲۲۵)

(ترجمہ) - محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج کہ وہی مُرتبی ہے۔

۵۶

”صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ“ (براہین احمدیہ جلد چہارم حاشیہ ص ۶۱۱)
(ترجمہ) - محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج۔

۵۷

”صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى مُحَمَّدٍ“ (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(بحوالہ رسالہ دُرود شریف مؤلف مولوی محمد اسماعیل صاحب - ۲۸ دسمبر ۱۹۳۳ء)
(ترجمہ) - تجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت دانیے دُرود بھیجا۔

(۵۸)

“صَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ”
(بروایت سید عنایت علی شاہ صاحب لدھیانوی)
(بحوالہ رسالہ دُرود شریف مؤلف مولوی محمد اسماعیل صاحب - ۲۸ دسمبر ۱۹۳۳ء ص ۱۱۸)
(ترجمہ) - خدا اپنے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل پر
دُرود بھیجے۔

(۵۹)

“وَصَلَّىٰ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ
وَهَبَ لَهُ مَرَاتِبَ مَا وَهَبْتَ لِغَيْرِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ رَبِّ
أَعْطِهِ مَا أَرَدْتَ أَنْ تُعْطِيَنِي مِنَ التَّحَمَّاءِ ثُمَّ اغْفِرْ لِي
بِوَجْهِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِمَاءِ”

(عجاز احمدی منتظہ)

(ترجمہ) - تمام رسولوں میں سے برگزیدہ اور تمام متقیوں کے پیشوا حضرت
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیج اور آپ کو وہ مراتب بخش جو تو نے
کسی اور نبی کو نہیں بخشے۔ اے میرے رب! جو نعمتیں تو نے مجھے دینے کا

ارادہ کیا ہے وہ بھی آپ ہی کو دے۔ اور پھر مجھے اپنے وجہ کریم کے طفیل بخش دے۔ اور تو تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۶۰

“عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مِنْ حَضْرَةِ الْعِرَّةِ”

(حقیقۃ المہدی ص ۱۷)

(ترجمہ)۔ اُس نبی پر حضرت عرّت (خدا کے بزرگ) کی طرف سے درود و سلام ہوں۔

۶۱

“عَلَيْهِ سَلَوَاتُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالصَّالِحِينَ مِنَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ”

(حقیقۃ المہدی ص ۱۷)

(ترجمہ)۔ اُس نبی پر اللہ اور فرشتوں اور تمام نیک بندوں کی طرف سے درود ہو۔

۶۲

“عَلَيْهِ سَلَامُ اللَّهِ الرَّؤُفِ الرَّحِيمِ”

(حقیقۃ المہدی ص ۱۷)

(ترجمہ)۔ اُس نبی پر خدا کے رؤف و رحیم کی طرف سے سلامتی ہو۔

”عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَآخِيَارِ النَّاسِ
أَجْمَعِينَ“

(ترجمہ)۔ ”اُس نبیؐ پر خدا اور اُس کے فرشتوں اور تمام نیک بندوں
کی طرف سے درود ہو۔“

”عَلَيْهِ صَلَواتُ اللَّهِ وَالْبَرَكَاتُ السَّنِيَّةُ“
(خطبہ الہامیہ ص ۱۳)

(ترجمہ)۔ ”اُن پر خدا تعالیٰ کا سلام اور برکتیں ہوں۔“

”عَلَيْهِ سَلَامُ اللَّهِ وَصَلَوَاتُهُ إِلَى يَوْمِ يُعْطَى لَهُ
الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ وَالذَّرَجَاتُ الْعُلْيَا“
(خطبہ الہامیہ ص ۴۵)

(ترجمہ)۔ ”خدا کا سلام اور درود ہو اُن پر اُس روز۔
تک کہ جس روز تک مقام محمود اور درجات
بلند کئے جائیں۔“

(۶۶)

”نُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی هٰذَا النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي
تَنَعَّكْسُ أَنْوَارُهُ فِي الصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ وَتُفْتَحُ
بِاسْمِهِ أَبْوَابُ الْمَبْرَكَاتِ وَتَتِمُّ بِنُورِهِ حُجَّةُ اللَّهِ
عَلَى الْكَافِرِينَ وَالْكَافِرَاتِ وَعَلَى إِلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالطَّاهِرَاتِ
وَاصْحَابِهِ الْمُحِبُّوَيْنَ وَالْمُحِبُّوَاتِ وَجَمِيعِ عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ“

(مُحَبَّةُ اللَّهِ ۲۷)

(ترجمہ)۔ ”ہم اُس نبی اُمّی پر درود بھیجتے ہیں جس کے انوار نیک مردوں
نیک عورتوں میں چمکتے ہیں اور اُس کے نام کے ساتھ برکتوں کے دروازے کھولے
جاتے ہیں۔ اور اُس کے نور کے ساتھ کافروں پر خُدا کی مُحبت پوری ہوتی ہے۔ اور
دُرود اور سلام اُس کی آل پر جو پاک مرد اور پاک عورتیں ہیں اور اُس کے اصحاب پر
جو خُدا کے پیارے بندے اور پیاری کنیزکیں ہیں اور ایسا ہی تمام نیک
بندوں پر“

(۶۷)

”وَنُصَلِّيْ عَلٰی رَسُوْلِهِ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَآخِرِ دَعْوَانَا
اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ“ (نوراللمحی ص ۵۷ و ۵۸)

(ترجمہ) - ”ہم خدا تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اور
آخری دعا یہ ہے کہ الحمد للہ رب العالمین۔“

۶۸

”وَسَأَلْتُكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
الَّذِي نَجَّيْتَنَا بِهِ مِنْ سُبُلِ الضَّلَالَةِ وَالطُّغْيَانِ
وَأَخْرَجْتَنَا بِهِ مِنْ ظُلُمَاتِ الْعَمَى وَالْحِرْمَانِ“

(براہین احمدیہ جلد اول ص ۱)

(ترجمہ) - اور ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تو اپنے رسول نبی امی صلی اللہ
علیہ وسلم پر درود بھیج جس کے ذریعہ تو نے، میں گمراہی اور کفر کی راہوں سے
نجات دی اور نابینائی و محرومی کے اندھیروں سے ہمیں باہر نکالا۔

۶۹

”نَحْمَدُ اللَّهَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمَ وَنُصَلِّيُ عَلَى رَسُولِهِ
الْكَرِيمِ“ (الاستفتاء صمیمہ حقیقۃ الولی ص ۲۴)

(ترجمہ) - ہم خدا کے بلند شان و بزرگی کی تعریف کرتے اور اس کے معزز
رسول پر درود بھیجتے ہیں۔

۷۰

”نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ صَلَوَاتِ الْعَرْشِ إِلَى الْفَرَشِ“

(الاستغفارِ ضمیمہ حقیقۃ الوحی ص ۸۷)

(ترجمہ)۔ ہم تیری تعریف کرتے اور دُرود بھیجتے ہیں۔ عرش کے دُرود فرش تک نازل ہو رہے ہیں۔

۷۱

”نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ“ (تحفہ عن نزویہ ص ۸)

(ترجمہ)۔ ہم اُس (خدا) کی تعریف کرتے ہیں اور (اُس کے رسول پر) دُرود بھیجتے ہیں۔

۷۲

”فَاَحْمَدُكَ وَاصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّ عَرَبِيٍّ مِنْهُ نَزَلَتْ
الْبَرَكَاتُ وَمِنْهُ اللَّحْمَةُ وَالسَّادَاتُ“

(ترجمہ)۔ ”پس میں اُس کی تعریف کرتا ہوں اور نبی عربی پر دُرود بھیجتا ہوں۔ اُسی سے تمام برکتیں نازل ہوئیں اور اُسی سے سب تانا بانا ہے۔“

(۷۳)

”رَبِّ يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيَّ ذَٰلِكَ
الَّذِي السَّرُّوفِ الرَّحِيمِ وَعَلَى كُلِّ مَنْ أَحَبَّهُ
وَاطَاعَ أَمْرَهُ وَاتَّبَعَ الْهُدَى“

(آئینہ کمالات اسلام ص ۳۰۳)

(ترجمہ)۔ اے میرے رب! اے میرے رب! تُو دُرود اور سلام
بیج اور برکات نازل فرما اس رُودف و رحیم رسول پر اور ہر اس شخص پر جو
آپ سے محبت کرے اور آپ کے حکم کی اطاعت کرے اور آپ کی لائی ہوئی
ہدایت کا تابع ہو۔

(۷۴)

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ“
(تریاق القلوب ص ۷)

(ترجمہ)۔ یا اے خدا تعالیٰ کی ذات اپنی حمد اور عظمت
کے ساتھ اے اللہ! محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
پر دُرود بھیج۔

(۷۵)

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ“
(نُزُولِ الْمِيحِ مَسْنَدُ)

(ترجمہ)۔ پاک ہے خدا تعالیٰ کی ذات اپنی حمد اور عظمت
کے ساتھ۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)
پر درود بھیج۔

(۷۶)

”كُلُّ بَرَكَتٍ مِّنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ عِلْمٌ وَعِلْمٌ“
(برائین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۸۷)

(ترجمہ)۔ ”ہر ایک برکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے
پس بہت برکت والا ہے وہ انسان جس نے تعلیم کی یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور پھر بعد اس کے بہت برکت والا وہ ہے جس نے تعلیم پائی۔“

(۷۷)

”وَأَدْعُوا إِلَىٰ دِمَائِنَا نَبِيِّ اللَّهِ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ

أَلْفُ أَلْفِ صَلَوَاتٍ مِّنَ اللَّهِ الْكَبِيرِ الْعَظِيمِ“

(حقیقۃ المہدی ص ۱۵)

(ترجمہ) - اور میں خدا کے اُس نبی کریمؐ کی وصایا کی طرف بلانا ہوں جس پر خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے ہزاروں ہزار درود ہیں۔

(۷۸)

”وَلَا نَبِيَّ لَنَا إِلَّا مُحَمَّدٌ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ وَجَعَلَ أَعْدَاءَهُ
مِنَ الْمَلْعُونِينَ“

(انجامِ آتھم ۱۴۳، ۱۴۴)

(ترجمہ) - خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ہمارا کوئی رسول نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپؐ پر اپنی برکات نازل فرمائے اور آپؐ کے دشمنوں کو ملعون بنا دے۔

(۷۹)

”فَمَا أَعْظَمَ شَأْنُ كَمَالِهِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ“

(براہین احمدیہ جلد چہارم ص ۵۶۹ حاشیہ)

(ترجمہ) - اے اللہ! اُس دینی کریمؐ کے کمال کی شان کس قدر بڑی ہے! اے اللہ!

(۸۰)

”يَا رَبِّ بَارِكْهَا بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ
رَيْقُ الْكَرَامِ وَنُحْبَةِ الْأَعْيَانِ“

(نور الحق حصہ دوم ص ۳۴۷)

(ترجمہ) - ”اے خدا محمد صلعم کے منہ کے لئے اس میں برکت ڈال جو

سب کریموں سے افضل اور برگزیدوں سے برگزیدہ ہے۔“

(۸۱)

”يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ دَائِمًا
فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَبَعَثْ ثَانِيًا“

(آئینہ کمالات اسلام ص ۴۷۵ القصیدہ)

(ترجمہ) - اے میرے رب! اپنے نبی پر ہمیشہ دُرود بھیج۔ اس دُنیا

میں بھی اور دوسرے عالم میں بھی۔

(۸۲)

”صَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى رَسُولِ حُشْرِ النَّاسِ
عَلَى قَدَمَيْهِ وَجَذِبُوا إِلَى الرَّبِّ الرَّحِيمِ“

الْمَتَانِ “ (آئینہ کمالاتِ اسلام ص ۵)
 (ترجمہ) - رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجو جس کے
 قدموں پر سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور ربوبیت کرنے والے، بار بار
 رجم کرتے والے، بہت احسان کرنے والے خدا کی طرف کھینچے جائیں گے۔

”وَصَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَسَلِّمُوْا
 ثُمَّ اسْتَغْفِرُوْا لِاَنْفُسِکُمْ وَاسْتَخْبِرُوْا“
 (آئینہ کمالاتِ اسلام ص ۳۳۴)

(ترجمہ) - اور اس نبی کریم پر درود و سلام بھیجو پھر اپنے نفسوں
 کے لئے بخشش طلب کرو اور اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو۔

”وَصَلُّوْا عَلَی نَبِیِّکُمْ الْمُصْطَفٰی وَهُوَ
 الْوَسْیْلَةُ بَیْنَ اللّٰهِ وَخَلْقِهٖ وَقَابَ قَوْسَیْنِ
 اَوْ اَدْنٰی“ (خطبہ الہامیہ ص ۶۵)

(ترجمہ) - ”خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو کہ وہ
 خدا اور مخلوق میں وسیلہ ہے۔ اور ان دونوں قوسوں الوہیت
 اور عبودیت میں آپ کا وجود واقع ہے۔“

۸۵

”صَلُّوا عَلَيَّ هَذَا النَّبِيِّ الْمَحْسِنِ الَّذِي
هُوَ مَظْهَرُ صِفَاتِ الرَّحْمَانِ الْمَنَّانِ“

(عجائز الميخ ص ۱)

(ترجمہ)۔ اس مُحْسِن پر دُرود بھیجو جو خدائے رحمان و مَنَّان کی
صفات کا مظہر ہے۔

۸۶

”لَطْفِ حَقِّي بُوْد رُوْتَيْ تَابَانِش
مَد صَلَوَة وَسَلَام بَر جَانِش“

(دُرِّ مَكْتُون م ۱۳۷)

(ترجمہ)۔ آپ کے رُوْتے تاباں پر خدائے تعالیٰ کا لُطْف تھا۔
سیکڑوں دُرود و سلام آپ کی جان پر ہوں۔

۸۷

”زِحْتِ بَر رَسُوْلَيْ پِيَايَيْ سَلَام
كِه آوَرُو اَز كَر دِگَار اِيں كَلَام“

(دُرِّ مَكْتُون م ۱۳۸)

(ترجمہ)۔ خدا تعالیٰ کے پے در پے سلام اس رسولؐ پر ہوں کہ
اے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ کلام یعنی قرآن کریم لائے۔

(۸۸)

”اے خدا بروئے سلام ما رسال
ہم بر، انوائش ز ہر پیغمبرے“

(براہین احمدیہ حصہ اول ص ۵۷)

(ترجمہ)۔ اے خدا! اُس تک اور اُس کے ہر سبائی پیغمبر
تک ہمارا سلام پہنچا دے۔

(۸۹)

”مُصْطَفٰۤیؐ بُودِ گِنِجِ پُر گُوہَرِ

صَد دُرُو دِ حُصْدَا بَرِ اَل سُرُوْرِ“

(دُرُ مِکْنُوْنِ ص ۵۷)

(ترجمہ)۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لعل و جواہر سے بھر پور خزانہ

ہیں۔ اُس سردار پر خدا تعالیٰ کے سینکڑوں دُرود و

سلام ہوں۔

۹۰

”عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ يَا مَرْجَعَهُ الْوَرَى
لِكُلِّ ظَلَامٍ نُورٌ وَجِهَكَ نَيْرٌ“

(حماتۃ البشریٰ)

(ترجمہ)۔ اے مرجعِ خلائق! آپ پر خدا کے سلام ہوں۔ آپ کے چہرے کا نور ہر تاریکی کے لئے سورج ہے۔

۹۱

”وَصَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا إِلَيْهَا الْوَرَى
وَذَرُوا لَهُ طُرُقَ الشَّجَرِ تَوْجِرُوا“

(حماتۃ البشریٰ)

(ترجمہ)۔ اور اے لوگو! آپ پر درود اور سلام بھیجو۔ اور آپ کی خاطر درختوں کے چھوڑ دو۔ تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

۹۲

”اے پیارے خدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور
 دُرود بھیج جو ابتداءً دُنیا سے تو نے کسی پر
 نہ بھیجا ہو۔“
 (اتمام الحجۃ ص ۲۸)

۹۳

”ہزاروں دُرود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں
 اس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل
 ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ حُمد پایا
 جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان
 دیتا ہے۔“

(نسیم دعوت ص ۳)

(۹۲)

”یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اُس کی تاثیر و تفسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں“
(تحقیقۃ الوحی ص ۱۱۵)

(۹۵)

”ہزار ہا درود اس معصوم نبی پر جس کے وسیلہ سے ہم اس پاک مذہب میں داخل ہوئے۔ اور ہزار ہا رحمتیں نبی کریمؐ کے اصحاب پر ہوں جنہوں نے اپنے خونوں سے اس باغ کی آبپاشی کی“
(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۱۵)

(۹۶)

”اس عالیشان نبی اور اس کی آل و اصحاب پر ہماری
طرف سے بے شمار دُرود اور سلام ہو جس نے
کروڑوں لوگوں کو تاریکی سے نکالا اور پلید عقیدوں اور
قابلِ شرم عملوں اور ناپاک رسموں سے رہائی بخشی۔
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ“
(آریہ دہم ص ۲)

(۹۷)

”مُصْطَفَىٰ پُرْتَرَابِیْجِدْ هُوَ سَلَامٌ اَوْر رَحْمَتٌ
اَسْ سَیْ یَہ نُوْرٌ لَیْسَ بَارِخُدَا یَا، ہَمْ نَیْ“
(دورِ ثَمِیْنِ ص ۱)

۹۸

”وَالسَّلَامُ عَلٰی هٰذَا الْجَبَرِيِّ الْبَطَلِ
الْمُظَفَّرِ فِي الْاُولٰى وَالْاٰخِرٰى“

(کرامات الصادقین ص ۳۱)

(ترجمہ)۔ اور سلامتی ہو اس بہادر پہلوان پر جو اول
اور آخر (تمام ادوار) میں کامیاب و کامران ہے۔

۹۹

”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی خُلَفَآءِ مُحَمَّدٍ“

(بروایت حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ منقول از رسالہ درود شریف)

مطبوعہ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۳ء (۱۳۵۲)

(ترجمہ)۔ اے خدا! محمد اور آل محمد اور خلفائے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم پر درود بھیج۔

دُرود شریفِ روحانی فیض کے حصول کا ذریعہ ہے

”دُرود شریف کے طفیل..... اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اور وہاں سے نکل کر ان کی لائیاں نالیاں ہو جاتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر مقدار کو پہنچتی ہیں..... دُرود شریف کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اُس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے دُرود شریف پڑھے۔ تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو“

(الحکمہ ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء ص ۱۷)



آنحضرت صلعم پر درود بھیجنے کا طریق!

” درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہیے کہ رابطہ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دل تجویز نہ کر سکے کہ ابتداء زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد گزرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔ یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے جو اس سے ترقی کرے گا۔ اور تقییم اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ محبان صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مصائب اور شرائد اٹھاتے رہے ہیں۔ یا آئندہ اٹھاسکیں۔ یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے وہ سب کچھ اٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو۔ اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوت واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دل میں روک یا انقباض پیدا ہو۔ اور کوئی ایسا مخلوق دل میں جگہ نہ رکھتا ہو جو اس کی جینس کی محبت میں حصہ دار ہو۔“

” درود شریف اس غرض سے پڑھنا چاہیے

کہ خداوندِ کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریمؐ پر نازل
 کرے۔ اور اس کو تمام عالم کے لئے سرچشمہ برکتوں
 کا بنادے۔ اور اس کی شان و شوکت اس عالم اور اس
 عالم میں کرے۔“

(الحکم ۱۱ ستمبر ۱۸۹۸ء ص ۷)

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
 مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ
 اِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ



کتابت: محمد کریم الدین شاہد قادیان
 (مطبوعت: کوہ نور پرنٹنگ پریس چغتیا بازار حیدرآباد)